سوال نمبر ۲۱ - سرکاری بانڈز کا حکم

"کیا گورنمنٹ کے بانڈز پر دیا جانے والا منافع بھی سود میں شمار ہوتا ہے؟"

جواب:- اس کے سود ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔

سوال نمبر ۲۲ - ایسی کمپنی کی ملازمت جو حلال و حرام دونوں قسم کے کام کرتی ہو

"کیا کسی حالت میں ایک مسلمان کسی ایسی تجارتی کمپنی میں ملازمت کر سکتا ہے جو حلال و حرام دونوں قسم کی چیزیں تیار کرتی ہو یا اُن کا بیوپار کرتی ہو؟"

جواب:- ایک غیر مسلم معاشرے اور حکومت میں رہ کر مسلمان افراد کے لیے حلال و حرام کی تمیز کرنا اور حرام سے ہر حالت میں بچنا بلاشبہ ایک سخت مشکل کام ہے، لیکن جہاں تک آپ کے امکان میں ہو آپ اپنے آپ کو حرام سے بچانے کی انتہائی کوشش کریں۔ بالفرض اگر ایسی کسی کمپنی میں نوکری کرنی ہی پڑ جائے جو حلال و حرام دونوں قسم کے کاروبار کرتی ہو تو شریعت کی رُو سے آپ کے سامنے یہاں کے حالات میں زیادہ سے زیادہ جو رعایت ہوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ اس کے کسی ایسے شعبے میں ملازمت کریں جو حلال قسم کا کاروبار کرتا ہو۔

سوال نمبر ۲۳ - مولود شریف اور قیام کا مسئلہ

"آپ کی رائے میں کیا مولود شریف پڑھنا جائز ہے اور کیا اس میں تعظیماً کھڑا ہونا بھی جائز ہے؟"

جواب:- مولود شریف جس چیز کا نام ہے دراصل اس سے مراد ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم، اور سیرتِ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیان ہے۔ اس کے جائز ہی نہیں کارِ ثواب ہونے میں بھی کسی کلام کی گنجائش نہیں ہے، البتہ اس میں غلط اور موضوع روایات بیان کرنا درست نہیں، اور مولود کی محفلوں پر اگر اعتراض ہوسکتا ہے تو اسی پہلو سے ہوسکتا ہے۔

رہا سلام کے لیے تعظیماً کھڑا ہونا تو نہ یہ فرض و واجب ہے کہ ہر آدمی کو اس پر مجبور کیا جائے اور نہ کھڑے ہونے والے کو ملامت کی جائے۔ نہ یہ حرام ہے کہ جو ایسا کرتا ہے اس کو ملامت کی جائے۔ کوئی شخص اگر عقیدت